وحید الرحمٰن شاہ بی اے آنرز۔
صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ کالج پشاور

منظوم پشتو ادب کی ایک فقہی کتاب

نافع المسلمین۔ از شیخ اخوند گدا

مؤلف کتاب حضرت شیخ اخوند گدا بارہویں صدی ہجری کے ایک نامور عالم و فاضل اور احمد شاہ ابدالی (م ۱۱۸۰ھ ۱۷۶۷ء) کے ہم عصر گوشہ نشین فقیر گذرے ہیں۔ آپ کو شریعت و طریقت کے دونوں علوم پہ دسترس حاصل تھی آپ پشتو زبان کے ادیب او حضرت عبدالرحمٰن بابا (م ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۶ء) کی طرح ایک صوفی شاعر بھی تھے۔ آپ کی عمر اور تاریخ وفات معلوم نہیں ہوسکی۔ البتہ اپنے دور کے احوال کے بیان میں پشتونوں کے ایک بزرگ "قائم خان" کی تاریخ وفات "بلغ العلی" بیان کی ہے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ اسی وقت یعنی ۱۱۷۲ھ مطابق ۱۷۵۹ء تک زندہ تھے۔ آپ کا مزار قاضی عبدالحلیم اثر کی تحقیق کے مطابق ضلع پشاور کے علاقہ داؤدزئی میں دریائے شاہ عالم کے کنارے نوی کلی (بابوزئی) میں واقع ہے۔ جہاں آپ "باری گدا" کے نام سے مشہور ہیں[1]

آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و قادریہ میں حضرت مولانا میاں گل اخوند سعادت (م ۱۱۴۵ھ ۱۷۳۲ء) کے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ کا سلسلہ طریقت چار واسطوں سے حضرت مجدد الف ثانی (م ۱۰۳۴ھ ۱۶۲۴ء) سے جا ملتا ہے۔ جو درج ذیل ہے[2]

اخوند سعادت (م ۱۱۴۵ھ ۱۷۳۲ء) مرید و خلیفہ حضرت شیخ احمد داؤدزئی (م ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۵ء) کے تھے اور وہ حضرت شیخ سعداللہ وزیر آبادی (م ۱۱۰۲ھ ۱۶۴۳ء) کے خلیفہ تھے۔ اور آپ حضرت شیخ سید آدم بنوری

---

[1] الف۔ نافع المسلمین ص ۲۸۹، ۲۹۰ (ب) پشتو ادب تاریخ از صدیق اللہ رشتین ص ۸۰ (ج) روحانی رابطہ۔ قاضی عبدالحلیم اثر ص ۶۳۸ [2] روحانی رابطہ ص ۶۳۸

(م ۱۰۵۳ھ ۱۶۴۳ء) اوراب حضرت مجدد الف ثانی (م ۱۰۳۴ھ ۱۶۲۴ء) کے مرید و خلیفہ تھے[۵]۔

زیر نظر کتاب نافع المسلمین المعروف اخون گدا۔ آپ کی ایک علمی یادگار ہے جسے میاں حاجی عبد الخالق و فضل مالک تاجران کتب قصہ خوانی بازار پشاور اور دیگر ناشرین نے کئی بار شائع کی ہے۔ یہ مطبوعہ کتاب ۱۳۱ صفحات کے ۵۴ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں شریعت و طریقت کے مختلف موضوعات کے تحت فقہ، عقائد اور تصوف کے ایسے مسائل پیش کئے گئے ہیں۔ جو عام طور پر پشتونوں کو ہر وقت درپیش ہو سکتے ہیں۔

آپ کے اشعار میں سوز و گداز، سادگی اور علمی رنگ نمایاں ہے۔ صدیوں سے صوبہ سرحد کے پشتون مرد و زن مسائل اسلامی کے سیکھنے کے لئے اس کتاب کو گھروں میں درسی کتاب کی حیثیت سے پڑھتے ہیں۔ اخون قاسم کی فوائد شریعت اور ملا عبدالرشید کی رشید البیان کی طرح پختونخواہ میں مذہبی کتب کے زمرہ اول میں شامل ہے۔

مؤلف نے مسائل فقہ بیان کرتے وقت مسلک احناف کا خاص خیال رکھا ہے۔ بلکہ دوسرے مذاہب کا نام تک نہیں لیا ہے۔

مسائل فقہ کو منظوم کرتے وقت ان کی کتب فقہ پر گہری نظر رہی ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے گویا آپ ان کتابوں کی منظوم تشریح کرتے ہیں۔ مثلاً ابوالحسن محمد بن محمد قدوری (م ۴۲۸ھ ۱۰۳۶ء) کی مختصر القدوری کی کتاب الصلوٰۃ میں باب العیدین کی مندرجہ ذیل عبارت کا زیر نظر کتاب کے منظوم اشعار سے موازنہ کیا جائے تو صاف نظر آئے گا کہ قدوری سے کافی استفادہ کیا گیا ہے

"و تکبیرات التشریق عقیب الصلوٰۃ المفروضات بجماعة مستحبة" (نافع المسلمین ص ۱۰۴)

هي وتر د تشريق تكبير واجب دى   په مقيم ښهري بندي وي كه صاحب دي
چه فرض لمونځ په جماعت سره اداكه   در پسي ديو يا درې ځله بيا دا كه
كه جماعت مستحبه دي د مردانو   نه جماعت چه مكروه دى د زنانو
نه چه په مسافر باندي واجب دي   اقتداء سره دوائي مناسب دى

ترجمہ۔ ویسے طاق تکبیرات التشریق واجب ہے۔ مقیم شہری قیدی ہو یا صاحب ہو

جب فرض نماز با جماعت ادا کرے   بعدہ ایک یا تین بار ادا کرے
اگر جماعت مستحبہ مردوں کی ہو   نہ وہ جماعت جو مکروہ ہو عورتوں کی
نہ کہ زن و مسافر پر واجب ہے   اقتدار کے ساتھ پڑھنا مناسب ہے

---

[۵] قران السعدین (قلمی) اخوند رفیع بحوالہ حدیقة الاولیا تحقیق و تعلیق۔ محمد اقبال مجددی ص ۱۲۷

حضرت شیخ اخوند گدا صوفی شاعر عبدالرحمٰن بابا (م ١١١٨ھ ١٧٠٦ء) کے عقیدت مند تھے۔ اور شاعری میں رحمان بابا کے مکتبہ فکر سے متاثر تھے۔ آپ کے مندرجہ ذیل شعر سے ظاہر ہے۔ (نافع المسلمین ص٣)

زہ گدائی پہ خپل ځائی بانذ قائم کړم   لہ جہان چہ شاعر عبدالرحمان لا لہ

ترجمہ۔ عبدالرحمٰن بابا اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ تو مجھ گدا کو اپنا قائم مقام بنایا۔

نافع المسلمین مسائل دینیہ کا ایک بہترین مجموعہ ہے وعظ و نصیحت کے لئے جگہ جگہ منظوم حکایات بھی بیان کی گئی ہیں۔ لیکن مضامین کا معیار عوام کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ اس سے استفادہ صرف متوسط اور عالم طبقہ کے لوگ کر سکتے ہیں۔

مشاہیر علوم دیوبند | سائز ٢٠×٢٦/٨ صفحات ٦٧٠

ڈائی دار جلد عمدہ سینکڑوں علماء دیوبند کے مختصر مگر جامع حالات زندگی پر اپنی نوعیت کی پہلی کتاب۔ علمی خدمات اور نایاب ہزاروں تصانیف کا تذکرہ تالیف قاری فیوض الرحمان ایم۔اے۔ علماء و مشاہیر دیوبند کے انسائیکلوپیڈیا کی پہلی جلد۔ قیمت ۴۰ روپے

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین | فضیلت صدیقؓ و فاروقؓ

حجۃ الاسلام حضرۃ شاہ ولی اللہ کی معرکۃ الآرا بلند پایہ تحقیقی تصنیف۔ نہایت عمدہ بہترین ڈائی دار جلد اعلیٰ کاغذ کیساتھ دیدہ زیب ایڈیشن۔ قیمت ۴۰ روپے صفحات ٣٣٦

منہاج السنن شرح جامع السنن

جلد اوّل (عربی)

امام ترمذی کی کتاب ترمذی شریف کی نہایت جامع اور مختصر شرح۔ درس و تدریس کے لئے نہایت کارآمد۔ مؤتمر المصنفین کی ایک قیمتی اور تازہ پیشکش علامہ مولانا محمد فرید صاحب مفتی و مدرس دارالعلوم حقانیہ کے قلم سے۔ صفحات ٣٠٣ قیمت ٢٥/- روپے

مؤتمر المصنّفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور